



سوال

منفرد نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے انفرادی طور پر نماز کو شروع کیا اور دوسری رکعت میں اس کے ساتھ ایک اور شامل شامل ہو گیا لیکن امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس نے کھڑے ہو کر پانچویں رکعت بھی پڑھی یہ سمجھتے ہوئے کہ اس کی پہلی رکعت صحیح نہیں کیونکہ اسے اس نے صفت کے پیچھے انفرادی طور پر پڑھا تو کیا اس کی یہ نماز صحیح ہے اور جس شخص نے ایسا کیا ہو وہ اپنی نماز کو کس طرح پورا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اصولۃ السنن وغلت الصفت (ابن حبان ص 401)

"صفت کے پیچھے منفرد کی نماز نہیں ہوتی۔"

نبی علیہ السلام سے یہ بھی ثابت ہے کہ:

ابن ماجہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ وہ نماز کو دوہرائے۔"

لیکن جو شخص صفت سے پہلے ہی رکوع کرے اور پھر صفت میں سجدہ سے پہلے داخل ہو جائے تو اس کی رکعت ہو جائے گی کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مسجد میں آئے تو اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے۔ تو انہوں نے صفت میں داخل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

زادک اللہ حرصاً ولاقہ (صحیح بخاری)



"اللہ تمہارے شوق میں اضافہ فرمائے آئندہ اس طرح نہ کرنا۔" 11 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس رکعت کے دوبارہ پڑھنے کا حکم نہیں دیا جس سے معلوم ہوا کہ یہ رکعت ہوگئی اور اس طرح کا یہ عمل آپ کے اس ارشاد سے مستثنیٰ ہے کہ صفت کے پیچھے منفرد کی نماز نہیں ہوتی۔

1 اس واقعے سے ہر رکوع کی رکعت کو شمار کرنا صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل ایک حاشیے میں اس کی مختصر تفصیل گزر چکی ہے۔

ہدایا معتمدی والہدایا علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 343

محدث فتویٰ